حدیث ۶۰ دو جلدین حدیث ۳۲

ما شاء الله لا قوة الا بالله

از افادات برکت آیات [illegible] محدث [illegible] عبد الحکیم [illegible]



باہتمام حاجی محمد عبد الرحمن [illegible] مصطفیٰ خان [illegible]

در مطبع نظامی کانپور ۱۲۹۱ھ مطبوع گردید



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِمَنْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ وَجَعَلَ
الْاَرْضَ مِهَادًا لِلْحَيَوَانِ وَالْاِنْسَانِ وَالصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ تُؤْلِيْ دَلَالَتُهٗ شَافِيَةً عَنْ
عِلَلِ الصُّدُوْرِ وَالْاَبْدَانِ الَّذِيْ جُعِلَ تُرَابُ
اَقْدَامِهٖ مُقَدَّسَةً كُحْلَ الْجَوَاهِرِ لِاَعْيَانِ الْعُمْيَانِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ ادَّرَعُوْا حُلَلَ الْوَرَعِ وَ
الْاِحْسَانِ وَدَاوَوْا اَسْقَامَ الظَّمِيْرِ وَالصِّبْيَانِ +
فرمایا جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ حَفِظَ عَلٰى اُمَّتِيْ اَرْبَعِيْنَ

حدیثًا فی امر دینہا بعثہ اللہ تعالیٰ فقیہًا وکنت لہ یوم القیٰمۃ
شافعًا وشہیدًا اسلیے اربعینات بہت علماء نے تالیف کی جیسا کشف الظنون
فی اسماء الکتب والفنون میں تحریر اور مصنف احوال نے لکھے ہیں لیکن اربعین فقیہ
ابو اللیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ کی بہ نسبت اور اربعینوں کے حدیثیں اسکی مختصر ہیں
یاد کرنے میں آسان ہیں بعض احباب اولو الالباب نے بسبب دقت معانی و عدم علم
تمام راوی اسکے ترجمہ کرنیکا اصرار کیا انتہا کا التجا کیا اسواسطے فقیر حقیر
محمد حفاظت حسین غفر اللہ لہ ولوالدیہ نے ترجمہ اسکا زبان اردو میں لکھا
اور کچھ فائدہ ضروری تحریر کیا تاکہ خاص و عام اسکو پڑھکر خوب سمجھ
میں آوے اور چونکہ یہ ترجمہ بارہ سو اٹھانوے ہجری میں لکھا اسکا نام تاریخی
رحمۃ المحدثین رکھا اللہم اجعلہ کاسمہ رحمۃ للطالبین و
نفعۃ للمکلفین احوال برکت اشتمال مؤلف اربعین کا تمام لکھنا
محال ہے لیکن مختصر سا حال یہ ہے نام انکا نصر بن محمد بن ابراہیم سمرقندی
فقیہ ابو اللیث ہیں معروف بامام الہدیٰ بڑے فاضل کامل امام علماء کے تھے

ہے یا لکھے حاشیوں کے جانتا تھا مجھے سن شعور سے کبھی جھوٹ نہ کہا نہ کسی کے ساتھ ایذا
دہی کی کیا تصانیف آپکی بہت ہیں شمار سے زیادہ ہیں منجملہ اونکے تفسیر القرآن
یا تنبیہ ہے و نوادر الفقہ و خزانۃ الفقہ و جامع صغیر و جامع کبیر و
تنبیہ الغافلین و بستان العارفین تین ہیں چھوٹے و منجھلے و بڑے لیکن
سب میں چھوٹی ملتی ہے منقول ہے کہ ایک بار آپ تجارت کے لیے تشریف فرما
ہوئے تھے اثنائے راہ میں راہزنوں نے قافلہ کو تاراج کیا سارا مال لوٹ
لیا راہزنوں نے جب مال کی گٹھری کو کلوخ سے بھرا پایا قافلہ نے اسکا استکشاف
کیا جو کہ حال الفقیہ ابواللیث نے فرمایا کہ کلوخ واسطے استنجے کے باندھ رکھا تھا
زمانہ سے مجھے رکھا تھا جب روتے اسکی خبر بانی سمعون تو سبکی سارا مال جب
اللہ واپس کیا اپنا اپنا لیا شب شنبہ سن تین سو تہتر میں قضا کی اہل شہر
کے گھر میں حرقت کا ماتم کی صدا رہی یہانتک اہل شہر نے ایک مہینے تک گھر کا دروازہ
بند رکھا آخر بحکم سلطان دروازہ کھولا کذا فی الملتقط

هٰذَا اَوَانُ الشُّرُوعِ فِي الْمَقْصُودِ مُسْتَعِينًا بِالْمُعِينِ الْمَعْبُودِ

بسم الله الرحمن الرحيم

لا يؤمن احدكم حتى يحب

نہیں مومن ہوتا کوئی تم میں سے یہاں تک کہ دوست رکھے

لاخيه ما يحب لنفسه

واسطے بھائی اپنے کے وہ چیز کہ دوست رکھتا ہے واسطے نفس اپنے کے

٢ مَنْ أَحَبَّ لِلّٰهِ وَأَبْغَضَ لِلّٰهِ

جو کہ محبت رکھے واسطے اللہ کے اور بغض رکھے واسطے اللہ کے

وَأَعْطٰى لِلّٰهِ وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ

اور دیوے واسطے اللہ کے اور نہ دے واسطے اللہ کے پس تحقیق

اِسْتَكْمَلَ إِيمَانَهُ ٣ اَلْمُسْلِمُ

پورا کیا اوسنے ایمان اپنا مسلمان وہ ہے

مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ

کہ سلامت رہیں مسلمان زبان اوسکی سے

وَيَدِهٖ ٤ خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ

اور ہاتھ اوسکے سے دو خصلتیں نہیں جمع ہوتیں

فِي مُؤْمِنٍ الْبُخْلُ وَسُوءُ الْخُلُقِ

مومن میں ایک بخل اور دوسری بد خلقی

يَشِيبُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ

بوڑھا ہوتا ہے آدمی اور جوان ہوتی رہتی ہیں

فِيهِ خَصْلَتَانِ الْحِرْصُ وَ

اس میں دو خصلتیں حرص مال اور

طُولُ الْأَمَلِ وَمَنْ لَمْ

درازی آرزو کی جو شخص نہیں

يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللهَ

شکر کرتا ہے لوگوں کا نہیں شکر کرتا ہے اللہ کا

٧ لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ

نہیں ہوتا ہے قوی اور پہلوان کوئی شخص پچھاڑنے سے لوگوں کے

اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ

جزایں نیست کہ قوی اور پہلوان حقیقت میں وہ شخص ہے کہ تھامے یعنی روکے

نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ ٨

نفس اپنے کو وقت غصہ کے

لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ

نہیں تونگری ہے بہت مال سے ولیکن تونگری

٩ اِنَّمَا الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ

حقیقی تونگری دل کی ہے

الحزم سوء الظن ١٠ والعلم

عقلمندی یہ ہے کہ برے دن پر احتیاط اور سے ... علم کا

لا یحل منعه ١١ الكلمة

بتانا حرام ہو ... بات

الطيبة صدقة ١٢ كثرة

اچھی ... صدقہ ہے ... زیادہ

الضحك تميت القلب ١٢

ہنسنا ... مار دیتا ہے ... دل کو

من لا يرحم الناس لا يرحمه

جو شخص نہ رحم کرے ... لوگوں پہ ... نہ رحم کیا جائے گا اس پہ

ف ۱۴

اَللّٰہُ ۔۔ اَلدُّنْیَا مَلْعُوْنَۃٌ وَّ

اللہ تعالیٰ ۔۔ دنیا ۔۔ راندی گئی ہے ۔۔ اور

مَا فِیْھَا مَلْعُوْنٌ اِلَّا ذِکْرُ اللّٰہِ

جو کچھ اس میں ہے ۔۔ راندہ ہوا ہے ۔۔ مگر ذکر اللہ کا

ف ۱۵ لُعِنَ عَبْدُ الدِّیْنَارِ وَ

لعنت کیا گیا ہے یا راندہ کیا گیا ہے بندہ دینار کا ۔۔ اور

ف ۱۶ لُعِنَ عَبْدُ الدِّرْھَمِ

بندہ ۔۔ درہم کا

دُمْ عَلَی الطَّھَارَۃِ یُوَسَّعْ

دوام کر اوپر ۔۔ طہارت وضو کے ۔۔ کشادہ کیجاوے گی

عَلَيكَ الرِّزقُ ۱۷ وَ لَا يُلدَغُ

اوپر تیرے — رزق — نہیں کاٹا جاتا

اَلمُؤمِنُ مِن جُحرٍ وَاحِدٍ

مومن — سوراخ — واحد سے

مَرَّتَينِ ۱۸ وَ اَلعِدَةُ دَينٌ

دو بار — وعدہ کرنا — قرض ہے

۱۹ وَ اَلمَجَالِسُ بِالاَمَانَةِ ۲۰ وَ

مجلسیں ساتھ امانت کے ہیں

اَلمُستَشَارُ مُؤتَمَنٌ

وہ شخص کہ مشورہ کیا جاوے ساتھ اوسکے چاہیے کہ امین ہو

۲۱ السماح رباح ۲۲

نرمی اور معاف کرنا بہت نفع دیتا ہے

القناعة مال لا ینفد

قناعت اور تھوڑے پر راضی ہونا ایسی پونجی ہے جو کم نہیں ہوتی

۲۳ الدین شین الدین

قرض بٹا لگانا ہے دین میں

۲۴ نوم الصبحة یمنع الرزق

سونا صبح کا منع کرتا ہے روزی کو

۲۵ آفة السماح المن

آفت جوانمردی یعنی بخشش کی احسان رکھنا ہے

۲۱ ... عن ابی ہریرة ۱۲

۲۲ رواه الطبرانی فی الاوسط عن جابر ۱۲

۲۳ رواه الدیلمی ... ۱۲

۲۵ رواه البیہقی ...

۲۶ السعيد من وعظ بغيره

نیک بخت وہ ہے جو دوسرے کا حال دیکھ کر خبردار ہو جاوے

۲۷ كفى بالمرء كذبا ان يحدث

كفایت کرتا ہے آدمی کو جھوٹا ہونے میں یہ کہ نقل کرے

بكل ما سمع ۲۸ كفى بالموت

جو چیز کہ سنے بغیر تحقیق — کافی ہے موت

واعظا ۲۹ خير الناس

نصیحت کرنے کو — سب سے آدمیوں میں اچھا وہ ہے

انفعهم للناس

جو لوگوں کو زیادہ نفع پہنچا دے

۲۹۵ رواہ القضاعی [illegible]

۳۰ إِنَّ اللهَ يُحِبُّ السَّهْلَ

بیشک اللہ محبت رکھتا ہے نرم خو کشادہ

الطَّلْقَ ۳۱ تَهَادُوا تَحَابُّوا

پیشانی والے کو — ہدیہ بھیجو محبت زیادہ ہوگی آپس میں

۳۲ اُطْلُبُوا الْخَيْرَ عِنْدَ

طلب کرو — خیر اور بھلائی کو اپنے مرد

حِسَانِ الْوُجُوهِ ۳۳ زُرْ غِبًّا

کشادہ رو خوش شکل سے — ملاقات کرو درمیان ناغہ کر کے

تَزْدَدْ حُبًّا ۳۴ طُوبٰى لِمَنْ

زیادہ ہوگی محبت — خوشخبری ہو واسطے اسکے

شَغَلَهُ عَيْبُهُ عَنْ عُيُوبِ

جو باز رکھے عیب اوسکا عیبوں سے

النَّاسِ ۲ اَلْغِنَى اَلْيَأْسُ

لوگوں کے ... تونگری ... نا امیدی

مِمَّا فِي اَيْدِي النَّاسِ

اوس چیز سے کہ اوپر ہے ... دونوں ہاتھوں ... لوگوں

مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ

خوبی ... اسلام ... آدمی سے ہے

تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ ۳

چھوڑدینا اوس چیز کا کہ نہ فائدہ دے اوسکو

الجنة تحت اقدام امهاتكم

بہشت نیچے پاؤں ماؤں تمہاری کے ہے

البلاء موکل بالمنطق

بلا سپرد ہے بولنے پر

النظر سهم من سهام

نظر ایک تیر ہے تیروں میں سے

ابلیس لا یشبع المؤمن

ابلیس کا۔ نہیں سیر ہوتا ہے مومن کامل

دون جاره حرمت الجنة على

بغیر ہمسایہ اپنے کے

۱۷۵

۱۹

ما شاء الله لا قوة الا بالله



بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین الذی خلق السموات والارضین [illegible] والصلوة

[illegible] الذی [illegible] مصدق لکتاب المبین وما ارسلناک الا رحمة للعالمین

[illegible] الذین [illegible] فی [illegible] والذین [illegible] وعلی

[illegible] الطیبین الطاهرین اما بعد [illegible] حفاظت [illegible]

[illegible] فضل الکلام بعد

کلام ملک العلام در شان حضرت خیر الانام علیہ الوف التحیة والسلام ہے واسطے کہ آنحضرت

[illegible] اکمل المخلوقات اور اشرف الموجودات ہیں اور جو اکمل اور اشرف ہے وہ افضل ہے لیس

[illegible] فضل الکلام در شان خیر الانام ہے اور انسان [illegible]

[illegible] برکات [illegible] اعمال [illegible]

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] برکت [illegible]

[illegible]

بزرگوار ذی وقار اور احباب اولوالالباب نے اس احقر سے ارشاد کیا کہ اربعین فی حدیث
خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم امام نووی جو بالکل احادیث صحیحین کی ہیں بہت سے احکام شرعیہ اور عقائد
اصولیہ کو مشتمل ہیں ترجمہ اسکا زبان اردو میں تحریر ہو تو بہت مناسب ہے ہر خاص و عام فائدہ اوٹھاوے
جو دیکھے اوسکی سمجھ میں آوے ہر چند نقصان استعداد اور قلت فرصت کی بہت سے بسبب مطلب کے
عذر کیا قبول نہوا ناچار لامر فوق الادب جیسے حکم تھا ویسا ہی ترجمہ اسکا کیا اور فوائد اور مسائل
عقائد کو شروع اسکی اور اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ و قسطلانی شرح صحیح بخاری سے اخراج کر کے
لکھی برادران مومنین اور ناظرین پر تکلیف سے یہ التماس ہے کہ بنظر انصاف بلا اعتساف
غلطی دیکھیں اصلاح فرماویں اور اس فقیر سراپا تقصیر کے حق میں دعا خیر کریں رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ ۝ اور چونکہ سنہ ۱۲۸۲ بارہ سو بیاسی ہجری میں یہ رسالہ تمام ہوا نام تاریخی اسکا
ظفر مبین ۱۲۸۲ رکھا اللہم اجعله خالصا لوجهك الكريم وتقبل مني انك انت السميع العليم
احوال برکت اشتمال مصنف اربعین کا کتب تواریخ میں بہت بسط و شرح سے لکھا ہے
ان بزرگ کی صفت میں کتابیں تحریر کیں تو بھی تھوڑا حال مختصر یہ ہے کہ لقب اون کا
محی الدین اور کنیت اونکی ابو زکریا اور نام اونکا یحییٰ بن شرف حزامی ہے شہر نوے کے
عشرہ اولی محرم الحرام میں چھ سو اکتیس ۶۳۱ میں پیدا ہوئے ختم قرآن مجید دس برس کے سن اونکا

میں دمشق میں تشریف لائے اور کتاب تنبیہ کو جو مذہب شافعی میں ہے چار مہینے اور نصف میں حفظ کیا اور
بقیہ سال میں ربع مہذب کو یاد کیا اور پھر حج کیا [illegible] علوم
دینیہ اور فنون عربیہ وہاں کے علماء اور مشائخ سے تحصیل کیے [illegible]
حضرت [illegible] سے [illegible] مذہب شافعی [illegible] تھے [illegible]
زہد و تقوی [illegible] دمشق کو [illegible] جو کچھ [illegible] والدین
شہر سے بھیجتے [illegible] شب و روز میں [illegible] ایک بار کھاتے اور [illegible]
پانی پیتے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے تھے [illegible] دار الحدیث
اشرفیہ سے متعلق ہوئے اور تصانیف آپکی بہت ہیں منجملہ ان کے [illegible] اور
تہذیب الاسماء واللغات اور منہاج فی شرح صحیح مسلم بن الحجاج اور شرح المہذب وغیرہ
[illegible] کتاب [illegible] الدین [illegible] تشریف لائے [illegible]
[illegible] سنہ [illegible] سو [illegible] میں
وفات پائی [illegible] میں مدفون ہوئے [illegible]
[illegible]

هو المیسر لکل عسیر
وبالاجابة جدیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے بڑا بخشنے والا مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ قَيُّوْمِ

سب تعریف واسطے اللہ کے جو پالنے والا تمام عالموں کا ہے قائم رکھنے والا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ مُدَبِّرِ

آسمانوں کا اور زمینوں کا جو تدبیر کرنے والا

الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ بَاعِثِ الرُّسُلِ

سب خلائق کا تمام باعث بھیجنے پیغمبروں کا ہے

صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ

رحمت اور سلامتی اللہ کی اوپر سب کے

إِلَى الْمُكَلَّفِينَ لِهِدَايَتِهِمْ وَبَيَانِ شَرَائِعِ

طرف مکلفین یعنی بالغوں اور عاقلوں کے واسطے ہدایت کرنے انکے اور بیان کرنے شریعت

الدِّينِ بِالدَّلَائِلِ الْقَاطِعَةِ وَوَاضِحَاتِ

دین کے ساتھ دلیلوں مضبوط اور براہین واضح

الْبَرَاهِينِ أَحْمَدُهُ عَلَى جَمِيعِ نِعَمِهِ

یعنی قرآن کے [illegible] تعریف کرتا ہوں میں اسکی اوپر سب نعمتوں اسکی کے

وَأَسْأَلُهُ الْمَزِيدَ مِنْ فَضْلِهِ وَكَرَمِهِ

اور سوال کرتا ہوں میں اللہ سے زیادتی کا فضل اپنے سے اور بخشش اسکی سے

وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ

اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود حق مگر اللہ ایک

الْقَهَّارُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ

غالب اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم بندے اسکے اور

رَسُولُهُ وَحَبِيبُهُ وَخَلِيلُهُ أَفْضَلُ

رسول اوسکے اور حبیب اوسکے اور دوست اوسکے [illegible] افضل

الذي فضل المكرم بالقرآن العظيم

تمام مخلوق سے [illegible] کیے گئے ہیں ساتھ قرآن [illegible] کے

المعجزة المستمرة على تعاقب السنين

وہ معجزہ ہمیشگی کا [illegible] ابدالآباد تک

وبالسنن المنيرة للمسترشدين

اور بزرگ کیے گئے ہیں ساتھ سنتوں روشن کے واسطے طالبان راہ ہدایت کے

المخصوص بجوامع الكلم وسماحة

ایسے پیغمبر خاص کیے گئے ہیں ساتھ جوامع کلم کے [illegible] اور [illegible]

الدين صلوات الله وسلامه عليه

دین کے رحمت اللہ تعالیٰ کی اور سلامتی [illegible] اوپر

وعلى سائر النبيين وآل كل وسائر

اور تمام نبیوں پر اور ہر ایک نبی کی آل پر اور تمام

الصالحين أما بعد فقد روينا

نیک بختوں پر لیکن بعد حمد و صلوات کے پس تحقیق روایت کیا ہم [illegible] سے

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

علی بیٹے ابی طالب سے اور عبد اللہ بیٹے

مَسْعُوْدٍ وَ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَ اَبِي الدَّرْدَاءِ

مسعود سے اور معاذ بیٹے جبل سے اور ابی درداء سے

وَ ابْنِ عُمَرَ وَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَ اَنَسِ بْنِ

اور ابن عمر سے اور ابن عباس سے اور انس بن

مَالِكٍ وَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَ اَبِيْ سَعِيْدِ

مالک سے اور ابو ہریرہ سے اور ابو سعید

الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ مِنْ طُرُقٍ

خدری سے راضی ہو اللہ تعالی اون لوگوں سے بہت طریقوں سے

كَثِيْرَاتٍ بِرِوَايَاتٍ مُتَنَوِّعَاتٍ اَنَّ

ساتھ روایتوں نوع بنوع کے کہ تحقیق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

من حفظ على أمتي أربعين حديثا من

أمر دينها بعثه الله تعالى يوم القيمة

في زمرة الفقهاء والعلماء وفي رواية

بعثه الله فقيها عالما وفي رواية

في زمرة الشهداء وكنت له يوم القيمة

شافعا وشهيدا وفي رواية ابن مسعود

قيل له ادخل من أي أبواب الجنة

بشت وفي رواية ابن عمر كتب في

کرچاہے تو اندر بیچ روایت ابن عمر کے آیا ہے کہ لکھا گیا بیچ

زمرة العلماء وحشر في زمرة الشهداء

زمرے علماؤں کے اور اٹھایا جاویگا بیچ زمرے شہیدوں کے

واتفق الحفاظ على انه حديث ضعيف

اور اتفاق کیا حافظوں نے اوپر اس بات کے کہ یہ حدیث ضعیف ہے

وان كثرت طرقه وقد صنف العلماء

اگرچہ بہت ہیں طریق اسکی روایت کے اور تحقیق تصنیف کیا ہے علماؤں نے

رضي الله عنهم في هذا الباب

راضی ہوا اللہ اون لوگوں سے بیچ اس باب کے

ما لا يحصى من المصنفات فاول من

بیحد کہ نہیں شمار کیے جا سکتے ہیں تصنیفات سے پس ہیں پہلا شخص

علمته صنف فيه عبد الله بن المبارك

کہ جانا میں جسنے کہ تصنیف کیا اوس نے اس باب میں عبداللہ بیٹے مبارک کے ہیں

ثُمَّ مُحَمَّدُ بْنُ اَسْلَمَ الطُّوسِيُّ الْعَالِمُ

پھر محمد بیٹے اسلم طوسی کے جو عالم

اَلرَّبَّانِيُّ ثُمَّ الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ النَّسَوِيُّ

ربانی ہیں پھر حسن بیٹے سفیان نسوی

اَبُوْ بَكْرٍ الْاٰجُرِّيُّ وَاَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ

ابوبکر آجری کہ خشت ساز اور ابوبکر محمد بیٹے

اِبْرَاهِيْمَ الْاَصْبَهَانِيُّ وَالدَّارَقُطْنِيُّ

ابراہیم اصفہانی اور دار قطنی

وَالْحَاكِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ وَاَبُوْ

اور حاکم ابو عبداللہ اور ابو نعیم اور ابو

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيُّ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْمَالِيْنِيُّ

عبدالرحمٰن سلمی اور ابو سعید مالینی

وَاَبُوْ عُثْمَانَ الصَّابُوْنِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ

اور ابو عثمان صابونی اور محمد بیٹے

وعبد الله بن محمد الانصاري وابو بكر البيهقي

اور ... اور ... ابوبکر

وخلائق لا يحصون من

... بہت لوگوں نے

المتقدمين والمتأخرين وقد

میں ... متاخرین سے ... اور تحقیق

استخرت الله تعالى في جمع اربعين

استخارہ کیا میں نے ... سے بیچ جمع کرنے چالیس حدیثوں کے

حديثا اقتداء بهؤلاء الائمة الاعلام

واسطے پیروی ... ان اماموں ... پیشواؤں کے ہیں

وحفاظ الاسلام وقد اتفق العلماء

اور حافظوں ... کے ... اور تحقیق اتفاق کیا عالموں نے

على جواز العمل بالحديث الضعيف

اوپر جائز ہونے عمل کے ساتھ حدیث ضعیف کے

١٣

فِي فَضَائِلِ الْأَعْمَالِ وَمَعَ هٰذَا فَلَيْسَ

بیچ باب فضائل اعمال کے اور باوجود اسکے پس نہیں ہے

اعْتِمَادِي عَلَى هٰذَا الْحَدِيثِ بَلْ عَلَى

اعتماد میرا اوپر اس حدیث کے بلکہ اعتماد میرا اوپر

قَوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُبَلِّغْ

قول پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر چاہیئے کہ

الشَّاهِدُ مِنْكُمُ الْغَائِبَ نَضَّرَ اللّٰهُ

پہونچاوے میری حدیثوں کو تم میں سے جو حاضر ہے غائب کو تازہ کرے اللہ

امْرَءًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا فَأَدَّاهَا

اوس شخص کو کہ سنا کہنا میرا پس یاد رکھا اوسکو اور پہونچایا

كَمَا سَمِعَهَا وَكَمْ مِنَ الْعُلَمَاءِ مَنْ جَمَعَ

جیساکہ سنا اوسکو اور بہت سے علما ایسے ہیں کہ جنہوں نے جمع کیں

الْأَرْبَعِينَ فِي أُصُولِ الدِّينِ وَبَعْضُهُمْ

چالیس حدیثیں بیچ اصول دین کے اور بعض علماؤں نے

فِي الْفُرُوعِ وَبَعْضُهُمْ فِي الْجِهَادِ وَبَعْضُهُمْ

بیچ فروع کے اور بعض علماؤں نے بیچ جہاد کے اور بعض علماؤں نے

فِي الْآدَابِ وَبَعْضُهُمْ فِي الْخُطَبِ كُلِّهَا

بیچ آداب کے اور بعضوں نے بیچ خطبوں کے یہ سب

مَقَاصِدُ صَالِحَةٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْ قَاصِدِيهَا

مقصد اچھے ہیں راضی ہو اللہ اونکا ارادہ کرنے والوں سے

وَقَدْ رَأَيْتُ جَمْعَ أَرْبَعِينَ أَهَمَّ مِنْ

اور تحقیق دیکھا میں نے جمع کرنا چالیس حدیثوں کا کہ اہم تر

هٰذَا كُلِّهِ وَهِيَ أَرْبَعُونَ حَدِيثًا مُشْتَمِلَةٌ

ان سب سے ہیں اور وہ چالیس حدیثیں کہ شامل ہیں

عَلَى جَمِيعِ ذٰلِكَ كُلِّهِ وَكُلُّ حَدِيثٍ مِنْهَا

اوپر تمام مقاصد مذکورہ کے اور ہر حدیث اونمیں سے

قَاعِدَةٌ عَظِيمَةٌ مِنْ قَوَاعِدِ الدِّينِ قَدْ

قاعدہ عظیم بڑی قواعد دین سے تحقیق

ووصفه العلماء بأن مدار الإسلام

تعریف کی اُسکی عالمون نے ساتھ اسکے کہ تحقیق مدار اسلام کا

عليه أو هو نصف الإسلام أو ثلثه

اوپر اس حدیث کے ہے یا وہ نصف اسلام ہے یا تہائی اسلام کا ہے

أو نحو ذلك ثم التزم في هذه

یا مثل اسکے بعض نے یہ کہا پھر اسکے التزام کیا ہے میں نے بیچ ان

الأربعين أن تكون صحيحة ومعظمها في

چالیس حدیثوں کے یہ کہ ہوویں صحیح اور اکثر حدیثیں اُسکی

صحيحي البخاري ومسلم رضي الله عنهما

صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی ہیں راضی ہو اللہ اُن دونوں سے

وأذكرها محذوفة الأسانيد ليسهل

اور ذکر کرتا ہوں میں حدیثوں کو محذوف الاسانید تاکہ آسان ہو

حفظها ويعم الانتفاع بها إن شاء الله تعالى

یاد کرنا اُسکا اور عام ہو نفع پانا اوس سے اگر چاہے گا اللہ تعالیٰ

ف ۱

ف ۲

فِي الفُرُوعِ وَبَعْضُهُمْ فِي الجِهَادِ وَبَعْضُهُمْ

بیچ فروع کے اور بعض علماؤں نے بیچ جہاد کے اور بعض علماؤں نے

فِي الآدَابِ وَبَعْضُهُمْ فِي الخُطَبِ وَكُلُّهَا

بیچ آداب کے اور بعضوں نے بیچ خطبوں کے یہ سب

مَقَاصِدُ صَالِحَةٌ رَضِيَ اللهُ عَنْ قَاصِدِيهَا

مقصد اچھے ہیں راضی ہو اللہ اونکا ارادہ کرنے والوں سے

وَقَدْ رَأَيْتُ جَمْعَ أَرْبَعِينَ أَهَمَّ مِنْ

اور تحقیق دیکھا میں نے جمع کرنا چالیس حدیثوں کا کہ اہم تر

هٰذَا كُلِّهِ وَهِيَ أَرْبَعُونَ حَدِيثًا مُشْتَمِلَةً

ان سب سے ہیں اور وہ چالیس حدیثیں کہ شامل ہیں

عَلَى جَمِيعِ ذٰلِكَ كُلِّهِ وَكُلُّ حَدِيثٍ مِنْهَا

اوپر تمام مقاصد مذکورہ کے اور ہر حدیث اونمیں سے

قَاعِدَةٌ عَظِيمَةٌ مِنْ قَوَاعِدِ الدِّينِ قَدْ

قاعدہ عظیم تر قواعد دین سے تحقیق

قَدْ وَصَفَهُ الْعُلَمَاءُ بِأَنَّ مَدَارَ الْإِسْلَامِ

تعریف کی اوسکی علمانے ساتھ اسکے کہ تحقیق مدار اسلام کا

عَلَيْهِ أَوْ هُوَ نِصْفُ الْإِسْلَامِ أَوْ ثُلُثُهُ

اوپر اس حدیث کے ہے یا وہ نصف اسلام ہے یا تہائی اسلام کا ہے

أَوْ نَحْوُ ذَلِكَ ثُمَّ الْتَزَمْتُ فِي هَذِهِ

یا مثل اسکی یعنی ربع یا خمس بعد اسکے التزام پکڑا ہوں میں بیچ ان

الْأَرْبَعِينَ أَنْ تَكُونَ صَحِيحَةً وَمُعْظَمُهَا فِي

چالیس حدیثوں کے یہ کہ ہووین صحیح اور اکثر حدیثیں اوسکی

صَحِيحَيِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی ہین راضی ہوا اللہ ان دونوں سے

وَأَذْكُرُهَا مَحْذُوفَةَ الْأَسَانِيدِ لِيَسْهُلَ

اور ذکر کرتا ہوں میں حدیثوں کو محذوف الاسانید تاکہ آسان ہو

حِفْظُهَا وَيَعُمَّ الْانْتِفَاعُ بِهَا إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى

یاد کرنا اسکا اور عام ہو نفع پانا اوس سے اگر چاہے گا اللہ تعالیٰ

وَيَنْبَغِي لِكُلِّ رَاغِبٍ فِي الْآخِرَةِ أَنْ يَعْرِفَ

اور سزاوار ہے ہر شخص کو کہ رغبت رکھے بیچ ثواب آخرت کے یہ کہ پہچانے

هٰذِهِ الْأَحَادِيثَ لِمَا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ

ان احادیث کو واسطے اوسکے کہ شامل ہیں اوپر اوسکے

مِنَ الْمُهِمَّاتِ وَاحْتَوَتْ عَلَيْهِ مِنَ التَّنْبِيهِ

ضروریات سے اور گھیرے ہیں اوپر اوسکے تنبیہ سے

عَلَى جَمِيعِ الطَّاعَاتِ وَذٰلِكَ ظَاهِرٌ

اوپر سب طاعات کے اور یہ بات ظاہر ہے

لِمَنْ تَدَبَّرَهُ وَعَلَى اللهِ الْكَرِيمِ اعْتِمَادِي

واسطے اوس شخص کے کہ تامل کرے اوسکو اور اوپر اللہ بزرگ کے ہے اعتماد میرا

وَإِلَيْهِ تَفْوِيضِي وَاسْتِنَادِي وَلَهُ

اور طرف اوسی کے ہے تفویض میری اور تکیہ میرا اور واسطے اللہ کے ہے

الْحَمْدُ وَالنِّعْمَةُ وَبِهِ التَّوْفِيقُ وَالْعِصْمَةُ

حمد اور نعمت اور ساتھ اوسی کے ہے توفیق اور بچانا گناہوں سے

وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

اور کافی ہم کو اللہ اور بہتر وکیل ہے

الحدیث الاول عن امیر المؤمنین ابی حفص

حدیث اول روایت ہے حضرت امیر المؤمنین ابو حفص

عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ قال

عمر بیٹے خطاب کے سے راضی ہو اللہ ان سے کہا

سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

یقول انما الاعمال بالنیات وانما لکل

فرماتے تھے حضرت نہیں معتبر ہوتے اعمال مگر ساتھ نیتوں کے اور نہیں ہے واسطے ہر

امرئ ما نوی فمن کانت ہجرتہ الی

مرد کے مگر وہ چیز کہ نیت کی پس جو شخص کہ ہو ہجرت اس کی طرف

اللہ ورسولہ فہجرتہ الی اللہ ورسولہ

اللہ اور رسول اس کے پس ہجرت اس کی طرف اللہ اور رسول اس کے ہے

وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوِ

اور جو شخص کہ ہو ہجرت اوسکی طرف دنیا کے کہ پہنچے اوسکو یا

امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

عورت کے کہ نکاح کرے اوس سے پس ہجرت اوسکی طرف اوس چیز کے کہ ہجرت کی طرف اوسکے

رَوَاهُ إِمَامَا الْمُحَدِّثِينَ أَبُو عَبْدِ اللهِ

روایت کی ہے دونوں اماموں محدثوں نے کہ ابو عبداللہ

مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

محمد بیٹے اسماعیل بیٹے ابراہیم

بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ بَرْدِزْبَةَ الْبُخَارِيُّ

بیٹے مغیرہ بیٹے بردزبہ بخاری

الْجُعْفِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ

جعفی کے ہیں اور ابو الحسین مسلم بیٹے حجاج بیٹے

مُسْلِمٍ الْقُشَيْرِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ رَضِيَ اللهُ

مسلم قشیری نیساپوری کے ہیں راضی ہو اللہ

عنهم ورضي عنهم بما الذي هما أصح الكتب المصنفة

ان دونوں سے بیچ ... ہیں کہ وہ دونوں صحیح تر کتابوں تصنیف کی ہوئی ہیں

الحديث الثاني عن عمر رضي

دوسری حدیث حضرت عمر سے ... راضی ہو

الله عنه أيضا قال بينما نحن جلوس

... سے مروی ہے فرمایا حضرت عمر نے ایسا اتفاق ہوا کہ ہم بیٹھے

عند النبي صلى الله عليه وسلم ذات

... رسول کے ایک

يوم إذ طلع علينا رجل شديد بياض

... گاہ ظاہر ہوا ہم پر ہمارے ایک شخص ... نہایت سفید

الثياب شديد سواد الشعر لا يرى

... بال والا ... دیکھا جاتا تھا

عليه أثر السفر ولا يعرفه منا أحد

... نشان سفر اور پہچانتا تھا ہم میں سے کوئی ...

صحیفه

فصل

٣٠

حتّٰی جَلَسَ إِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

یہاں تک کہ بیٹھا روبرو حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

فَأَسْنَدَ رُکْبَتَیْہِ إِلٰی رُکْبَتَیْہِ وَوَضَعَ

پس لگا دیا اس نے دونوں زانو اپنے دونوں زانو پر حضرت کے اور رکھے

کَفَّیْہِ عَلٰی فَخِذَیْہِ وَقَالَ یَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِی

دونوں ہاتھ اپنے اوپر دونوں رانوں اپنی کے اور کہا اے محمد خبر دو مجھ کو

عَنِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

حال اسلام سے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَشْھَدَ أَنْ

علیہ وسلم نے اسلام یہ ہے کہ گواہی دے تو یہ کہ

لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ

نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور گواہی دے یہ کہ محمد رسول

اللّٰہِ وَتُقِیْمَ الصَّلٰوۃَ وَتُؤْتِیَ الزَّکٰوۃَ

اللہ کے ہیں اور قائم رکھے تو نماز کو اور دے تو زکوٰۃ

وتؤتي الزكاة وتصوم رمضان وتحج البيت ان

پہونچ سکے تو ... رمضان کو ... یعنی کرے تو خانہ کعبہ ...

استطعت اليه سبيلا قال صدقت

طاقت رکھے تو ... طرف اوسکے ... راہ کی ہو وس شخص نے سچ کہا تو

فعجبنا له يسأله ويصدقه قال

پس تعجب کیا ہمنے اوسکی بات سے کہ پوچھتا ہے حضرت سے ... تصدیق کرتا ہے کہا اوس شخص نے

فاخبرني عن الايمان قال ان

کہ خبر دو مجھکو ... ایمان سے فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ

تؤمن بالله وملائكته وكتبه و

ایمان لاوے تو ساتھ اللہ کے اور فرشتوں ... اور کتابوں اوسکی کے اور

رسله واليوم الاخر وتؤمن

رسولوں اوسکے ... دن ... پچھلے ... ایمان لاوے ساتھ

بالقدر خيره وشره قال صدقت

ساتھ تقدیر کے بھلائی اوسکی کے اور برائی اوسکی سے کہا سچ کہا تو نے

قَالَ فَاَخْبِرْنِيْ عَنِ الْاِحْسَانِ قَالَ اَنْ تَعْبُدَ

کہا اوس شخص نے پس خبر دو مجھکو احسان سے کہا احسان یہ ہے کہ بندگی کرے

اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهٗ

اللہ کی کہ گویا تو دیکھتا ہے اوسکو پس اگر نہیں دیکھ سکتا تو اوسکو پس تحقیق وہ

يَرَاكَ قَالَ فَاَخْبِرْنِيْ عَنِ السَّاعَةِ قَالَ

دیکھتا ہے تجھکو کہا اوسنے پس خبر دو مجھکو قیامت سے فرمایا

مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ

نہیں وہ شخص کہ پوچھا گیا قیامت سے زیادہ جاننے والا پوچھنے والے سے

قَالَ فَاَخْبِرْنِيْ عَنْ اَمَارَاتِهَا قَالَ اَنْ تَلِدَ

کہا اوس شخص نے پس خبر دو مجھکو علامتوں قیامت کی سے فرمایا علامت قیامت کی یہ ہے کہ جنے

الْاَمَةُ رَبَّتَهَا وَاَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ

لونڈی مالک اپنے کو اور علامت یہ ہے کہ دیکھے تو ننگے پاؤں ننگے بدن

الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُوْنَ فِي الْبُنْيَانِ

محتاج بکریوں کے چرانے والے بلند عمارتیں بنا کر فخر کرینگے

قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ فَلَبِثْتُ مَلِيًّا ثُمَّ قَالَ لِي يَا عُمَرُ

أَتَدْرِي مَنِ السَّائِلُ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ

فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

تحقیق وہ جبرائیل تھا آیا تھا تمہارے پاس سکھلاوے تم کو دین تمہارا روایت کی یہ مسلم نے

اَلْحَدِيثُ الثَّالِثُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حدیث تیسری روایت ہے ابی عبد الرحمن

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ

عبد اللہ بیٹے عمر بیٹے خطاب کے سے راضی ہو

اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اللہ اون دونوں سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقُولُ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ

وسلم سے فرماتے تھے حضرت صلعم بنیاد رکھی گئی اسلام کی اوپر پانچ چیزوں کے

شهادة أن لا إله إلا الله وأن محمدا عبده

ورسوله وإقام الصلوة وإيتاء الزكوة

وحج البيت وصوم رمضان رواه البخاري ومسلم

الحديث الرابع عن أبي عبد الرحمن

عبد الله بن مسعود رضي الله

عنهما قال حدثنا رسول الله صلى الله

عليه وسلم وهو الصادق المصدوق

إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ

تحقیق ہر ایک تم میں کا جمع کی جاتی ہے پیدائش اس کی بیچ پیٹ ماں اپنی کے

أَرْبَعِينَ يَوْمًا نُطْفَةً ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً

چالیس دن نطفہ پھر ہوتا ہے خون بستہ

مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذٰلِكَ

مانند اسی کے یعنی چالیس دن پھر ہوتا ہے ٹکڑا گوشت کا مانند اسی کے

ثُمَّ يُرْسَلُ الْمَلَكُ فَيَنْفُخُ فِيهِ الرُّوحَ وَيُؤْمَرُ

پھر بھیجا جاتا ہے فرشتہ پس پھونکتا ہے روح بیچ اس کے اور حکم کیا جاتا ہے

بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ بِكَتْبِ رِزْقِهِ وَأَجَلِهِ

ساتھ چار باتوں کے لکھتا ہے وہ فرشتہ روزی اس کی اور موت اس کی

وَعَمَلِهِ وَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ فَوَالَّذِي لَا إِلٰهَ

عمل اس کا اور بدبخت ہے یا نیک بخت پس قسم ہے اس ذات کی کہ نہیں کوئی معبود

غَيْرُهُ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

سوا اس کے تحقیق ایک تمہارا البتہ کرتا ہے کام اہل جنت

حَتّٰى مَا يَكُوْنُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ

یہاں تک کہ نہیں رہتا ہی درمیان اوسکے اور درمیان بہشت کے مگر ایک ہاتھ پس غلبہ کرتی ہی

عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ

اوپر اوسکے سرنوشت پس کرتا ہی کام اہل دوزخ کے

فَيَدْخُلُهَا وَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ

پس داخل ہوتا ہی دوزخ میں اور تحقیق ایک تمہارا البتہ کرتا ہی کام

اَهْلِ النَّارِ حَتّٰى مَا يَكُوْنُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهَا

اہل دوزخ کے یہاں تک کہ نہیں رہتا ہی درمیان اوسکے اور درمیان دوزخ کے

اِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ

مگر ہاتھ بھر پس غلبہ کرتی ہی اوسپر سرنوشت پس کرتا ہی

بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

کام اہل جنت کے پس داخل ہوتا ہی بہشت میں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

اَلْحَدِيْثُ الْخَامِسُ عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ

حدیث پانچویں روایت ہی ام المؤمنین

أُمِّ عَبْدِ اللهِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ

ام عبد اللہ عائشہ سے رضی اللہ عنہا سے کہ فرمایا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے

أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ

نئی نکالی بیچ دین ہمارے کے وہ چیز کہ نہیں تھی وہ دین میں سے

فَهُوَ رَدٌّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَفِي

پھر وہ مردود ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور بیچ

رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ

روایت مسلم کے جس نے عمل کیا ایسا عمل کہ نہیں اوپر اس کے دین ہمارا پس وہ مردود ہے

٢٨

اَلْحَدِيثُ السَّادِسُ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ

حدیث چھٹی روایت ہے ابو عبد اللہ

٦

النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ

نعمان بیٹے بشیر کے سے رضی اللہ عنہما سے کہا سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے

الحلال بين والحرام بين وبينهما مشتبهات

حلال ظاہر ہے اور حرام ظاہر ہے اور درمیان حلال و حرام کے شبہ کی چیزیں ہیں

لا يعلمهن كثير من الناس فمن اتقى الشبهات

نہیں جانتے ان کو بہت آدمی پس جو شخص کہ بچا شبہ کی چیزوں سے

استبرأ لدينه وعرضه ومن وقع في

پاک کیا واسطے اپنے دین کو اور اپنی آبرو کو اور جو شخص کہ پڑا

الشبهات فقد وقع في الحرام كالراعي

شبہ کی چیزوں میں پس بیشک پڑا حرام میں مانند چرواہے کے

يرعى حول الحمى يوشك ان يرتع فيه

کہ چراتا ہے گرد رمنہ کے قریب ہے یہ کہ جا پڑے اس میں خبردار ہو

الا وان لكل ملك حمى الا وان حمى الله

خبردار ہو بیشک واسطے ہر بادشاہ کے رمنہ ہے خبردار ہو بیشک رمنہ اللہ کا

أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا

خبردار ہو تحقیق بیچ جسم کے آدمی کے بدن میں ایک ٹکڑا ہے گوشت کا جس وقت کہ

صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ

درست ہوتا ہے وہ درست ہو جاتا ہے سارا بدن اور جس وقت بگڑتا ہے وہ ٹکڑا بگڑ جاتا ہے

الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

سب بدن خبردار وہ ٹکڑا دل ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

الْحَدِيثُ السَّابِعُ عَنْ أَبِي رُقَيَّةَ تَمِيمِ بْنِ أَوْسٍ

حدیث ساتویں روایت ہے ابی رقیہ تمیم بیٹے اوس

الدَّارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

داری سے راضی ہو اللہ ان سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ الدِّينُ النَّصِيحَةُ قُلْنَا لِمَنْ قَالَ لِلّٰهِ وَ

وسلم نے فرمایا کہ دین نصیحت ہے

لِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اَلْحَدِيْثُ الثَّامِنُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ

حدیث آٹھویں روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے تحقیق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُمِرْتُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حکم کیا گیا ہوں میں

اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا

یہ کہ لڑوں لوگوں سے یہاں تک کہ گواہی دیں وہ یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر

اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ

اللہ اور تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ کے ہیں اور قائم کریں نماز اور

يُؤْتُوا الزَّكٰوةَ فَاِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ عَصَمُوْا مِنِّيْ

دیویں زکوٰۃ پس جب کریں یہ بچا لیویں مجھ سے

دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّ الْاِسْلَامِ

خون اپنے اور مال اپنے مگر ساتھ حق اسلام کے

وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

اور حساب ان کا اوپر اللہ بزرگ کے ہے روایت کی یہ بخاری و مسلم نے

الحديث التاسع عن ابي هريرة عبد الرحمن

حدیث نوین روایت ہے ابی ہریرہ عبد الرحمن

بن صخر رضي الله عنه قال سمعت رسول الله

بیٹے صخر سے راضی ہوے اللہ ان سے کہا سنا میں نے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يقول ما نهيتكم عنه

صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو چیز کہ منع کیا میں نے تمکو اوس سے

فاجتنبوه وما امرتكم به فافعلوا منه

پس بچو تم اوس سے اور جو چیز کہ حکم کیا میں نے تمکو ساتھ اوسکے پس کرو تم اوس میں سے

ما استطعتم فانما اهلك الذين من

جو مقدار کہ طاقت رکھو تم پس سوائے اسکے نہیں ہے کہ ہلاک کیا اون لوگون کو

قبلكم كثرة مسائلهم واختلافهم على

کہ تھے پہلے تمہارے کثرت سوال اونکے نے اور اختلاف نے اونکے اوپر

انبيائهم رواه البخاري ومسلم

انبیا اپنے کے روایت کی ہے بخاری اور مسلم نے

الحديث الحادي عشر عن ابي هريرة رضي

الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم ان الله طيب لا يقبل الا طيبا

وان الله امر المؤمنين بما امر به المرسلين

فقال تعالى يا ايها الرسل كلوا من الطيبات

واعملوا صالحا وقال تعالى يا ايها الذين

امنوا كلوا من طيبات ما رزقناكم

الرجل يطيل السفر اشعث اغبر يمد يديه

مرد ایک شخص کو کہ دراز کرتا ہو سفر پراگندہ بال غبار آلودہ دراز کرتا ہو دونوں ہاتھ اپنے

إلى السماء يا رب يا رب ومطعمه حرام و

طرف آسمان کے اور پکارتا ہو اے رب اے رب حالانکہ کھانا اوسکا حرام ہو اور

مشربه حرام وملبسه حرام وغذي

پینا اوسکا حرام اور پہننا اوسکا حرام اور پرورش کیا گیا

بالحرام فأنى يستجاب لذلك رواه مسلم

ساتھ حرام کے پس کہاں سے قبول ہو واسطے اوس شخص کی روایت کیا اسکو مسلم نے

الحديث الحادي عشر عن أبي محمد

حدیث گیارھویں روایت ہے ابی محمد

الحسن بن علي بن أبي طالب رضي الله عنهما

حسن بن علی بن ابی طالب سے راضی ہو اللہ ان دونوں سے

سبط رسول الله صلى الله عليه وسلم

جو نواسے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

٣٥

وَرَيْحَانَتِهِمْ وَقَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

اسکے پھول ہیں کے کہا یاد رکھا میں نے رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْ مَا يُرِيْبُكَ إِلٰى مَا

اللہ علیہ وسلم سے چھوڑ دے اس بات کو جو شک میں ڈالے تجھ کو اور اختیار کر اسکو

لَا يُرِيْبُكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ

جو شک میں نہ ڈالے تجھ کو روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے

اَلْحَدِيْثُ الثَّانِيْ عَشَرَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ

حدیث بارھویں روایت ہے ابی ہریرہ سے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

راضی ہو اللہ اس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ

اللہ علیہ وسلم نے خوبی اسلام آدمی کی سے ہے چھوڑ دینا اسکا

مَا لَا يَعْنِيهِ حَدِيثٌ حَسَنٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَغَيْرُهُ

اور جو چیز کہ نہ فائدہ دے اوسکو یہ حدیث حسن ہے روایت کی یہ ترمذی اور غیر اوسکے

(۱۳) اَلْحَدِيثُ الثَّالِثُ عَشَرَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ أَنَسِ

حدیث تیرھوین روایت ہے حضرت ابی حمزہ انس

بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

بن مالک سے راضی ہو اللہ اوس سے وہ روایت کرتے ہین نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ

علیہ وسلم سے فرمایا حضرت نے کہ نہین کامل مومن ہوتا کوئی تم مین سے یہان تک کہ دوست رکھے

لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

واسطے اپنے بھائی کے وہ چیز کہ دوست رکھتا ہے واسطے نفس اپنے کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

(۱۴) اَلْحَدِيثُ الرَّابِعَ عَشَرَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ

حدیث چودھوین روایت ہے ابن مسعود سے راضی ہو

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اللہ اوس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

٣٧

وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ

وسلم نے نہیں روا خون کرنا انسان مسلمان کا کہ گواہی دیتا ہو اسکی کہ نہیں کوئی

اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَّا بِاِحْدٰى ثَلَاثٍ

سوا اللہ کے اور تحقیق میں رسول اللہ کا ہوں مگر ساتھ ایک بات کے تین میں

اَلثَّيِّبُ الزَّانِيْ وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالتَّارِكُ

ایک زنا کرنے والا بیاہا ہوا دوسرے قتل کرنا عمداً ناحق تیسرے نفس کے اور

لِدِيْنِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

اپنے دین کا چھوڑ دینے والا جماعت کو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

اَلْحَدِيْثُ الْخَامِسَ عَشَرَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ

حدیث پندرھویں روایت ہے ابو ہریرہ سے راضی ہو

اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ اوپر اسکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور روز آخرت کے پس چاہیے کہ

خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

بھلی بات یا چپ رہے اور جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ

روز آخرت کے پس چاہیے کہ رعایت اور عزت کرے ہمسایہ اپنے کی اور جو شخص

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ

ساتھ اللہ کے اور دن قیامت کے پس چاہیے کہ اکرام کرے مہمان اپنے کو اور جو شخص

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور دن قیامت کے چاہیے کہ ملائے قرابت اپنے کو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

اَلْحَدِيْثُ السَّادِسَ عَشَرَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

حدیث سولھویں روایت ہے ابی ہریرہ سے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

راضی ہو اللہ اس سے تحقیق ایک شخص نے کہا واسطے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْصِنِيْ فَقَالَ لَا تَغْضَبْ فَرَدَّدَ

علیہ وسلم کے کہ وصیت کیجیے مجھ کو فرمایا کہ غصہ مت کر پس پھر عرض کی اس نے

ذٰلِكَ مِرَارًا قَالَ لَا تَغْضَبْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

یہی بات کئی بار فرمایا غصہ مت کر روایت کی بخاری نے

اَلْحَدِيْثُ السَّابِعَ عَشَرَ عَنْ اَبِيْ يَعْلٰى شَدَّادِ

حدیث سترہویں روایت ہے ابی یعلیٰ شداد

بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

بیٹے اوس سے راضی ہو اللہ اوس سے رسول اللہ سے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى كَتَبَ

رحمت علیہ و سلم نے فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ نے لازم کیا

الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا

احسان کرنا ہر چیز پر پس جب قتل کرو تو اچھی طرح

الْقِتْلَةَ وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ وَلْيُحِدَّ

قتل کرو اور جس وقت ذبح کرو کسی جانور کو اچھی طرح ذبح کرو اور تیز کرے

اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيْحَتَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

ایک تمہارا چھری اپنی اور آرام دے ذبیحہ کو روایت کی یہ مسلم نے

الحديث الثامن عشر عن ابي ذر جندب

حدیث اٹھارھویں روایت ہے ابی ذر جندب

بن جنادة وابي عبد الرحمن معاذ بن

بیٹے جنادہ سے اور ابی عبد الرحمن معاذ بیٹے

جبل رضي الله عنه عن رسول الله صلى

جبل سے راضی ہو اللہ ان سے رسول اللہ سے صلے

الله عليه وسلم قال اتق الله حيثما كنت

اللہ علیہ وسلم سے فرمایا حضرت نے تقوی کر تو اللہ کا جہاں کہیں ہو تو

واتبع السيئة الحسنة تمحها وخالق الناس

اور پیچھے لگا دے برائی کے نیکی تاکہ مٹا دے نیکی برائی کو اور معاملہ کر لوگوں سے

بخلق حسن رواه الترمذي وقال حديث حسن صحيح

ساتھ خلق نیک کے روایت کیا یہ ترمذی نے اور کہا حدیث حسن صحیح ہے

الحديث التاسع عشر عن ابي العباس

حدیث انیسویں روایت ہے ابی عباس

[illegible] دونوں جہان میں [illegible]

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ

عبداللہ بیٹے عباس سے راضی ہو اللہ ان دونوں سے کہا

كُنْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا

تھا میں پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک دن

فَقَالَ لِي يَا غُلَامُ إِنِّي أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ

پس فرمایا مجھکو اے لڑکے تحقیق میں سکھاؤں تجکو کئی باتیں

اِحْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ اِحْفَظِ اللّٰهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ

نگاہ رکھ تو اللہ کے امر و نہی کو نگاہ رکھیگا تجکو اللہ نگاہ رکھ تو اللہ تعالی کے حق کو پاویگا تو اسکو سامنے

وَإِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللّٰهَ وَإِذَا اسْتَعَنْتَ

اور جب ارادہ کرے تو سوال کا پس سوال کر اللہ ہی سے اور جب ارادہ کرے تو مدد چاہنیکا

فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَاعْلَمْ أَنَّ الْأُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ

پس مدد چاہ اللہ ہی سے اور جان تو یہ کہ سب خلق اگر جمع ہوں

عَلٰى أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْفَعُوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ

اوپر اسکے کہ نفع پہونچاویں تجکو ساتھ کسی چیز کے تو نہیں نفع پہونچا سکیں گے مگر ساتھ اوس چیز کے

قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ لَكَ وَاِنِ اجْتَمَعُوْا عَلٰى

کہ مقدر کیا ہے اللہ نے اوسکو تیرے لیے اور اگر جمع ہوں سب آدمی اس پر

اَنْ يَّضُرُّوْكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرُّوْكَ اِلَّا بِشَيْءٍ

کہ ضرر پہونچاویں تجکو ساتھ کسی چیز کے تو نہ ضرر پہونچا سکینگے مگر ساتھ اوس چیز کے

قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَيْكَ رُفِعَتِ الْاَقْلَامُ

کہ مقدر کیا ہے اللہ نے اوسکو تجھپر اوٹھا لیے گئے قلم

وَجَفَّتِ الصُّحُفُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ

اور خشک ہو گئے صحیفے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا

حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَفِيْ رِوَايَةِ غَيْرِهٖ

یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بیچ روایت غیر ترمذی کے

اِحْفَظِ اللّٰهَ تَجِدْهُ اَمَامَكَ تَعَرَّفْ اِلَى اللّٰهِ

نگاہ رکھ تو اللہ تعالیٰ کے حق کو پاویگا تو اوسکو سامنے اپنے شناسائی و شکرگزاری کر تو جانب

فِي الرَّخَاءِ يَعْرِفْكَ فِي الشِّدَّةِ وَاعْلَمْ

حالت فراخی و نعمت میں [illegible] شناسائی کے [illegible] اور جان

۴۵

أَنَّ مَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَمَا أَصَابَكَ

تحقیق جو چیز کہ چوکی ہاتھ سے تجھ نہ پہنچے گی تجھکو اور جو پہنچی تجھکو

لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَاعْلَمْ أَنَّ النَّصْرَ مَعَ الصَّبْرِ

ممکن نہ تھا کہ نہ پہنچے تجھکو اور جان تحقیق مدد ساتھ صبر کے ہے

وَأَنَّ الْفَرَجَ مَعَ الْكَرْبِ وَأَنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا

اور تحقیق کشادگی ساتھ محنت اور غم کے ہے اور تحقیق ساتھ ہر سختی کے آسانی ہے

الْحَدِيثُ الْعِشْرُونَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عُقْبَةَ

حدیث بیسویں روایت ہے ابی مسعود عقبہ

بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ الْبَدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ

بیٹے عمرو انصاری بدری سے راضی ہوئے

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اون سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْأُولَى

تحقیق جو کہ اوس چیز سے کہ پایا ہر لوگوں نے سے پہلے انبیاء کے کلام میں سے کلام ہے

إذا لم تستحي فاصنع ما شئت رواه البخاري

کہ جب تو شرم نہ کرے تو کر جو چاہے روایت کی یہ بخاری نے

الحديث الحادي والعشرون عن أبي عمرو

حدیث اکیسویں روایت ہے ابی عمرو سے

وقيل أبي عمرة سفيان بن عبد الله رضي

اور کہا گیا کہ روایت ہے ابی عمرہ سفیان بیٹے عبد اللہ ثقفی سے رضی

الله عنه قال قلت يا رسول الله قل لي في

اللہ اس سے کہا کہ میں نے یا رسول اللہ فرما واسطے میرے

الإسلام قولا لا أسأل عنه أحدا غيرك

اسلام میں ایسا قول کہ نہ پوچھوں اس کو کسی سے سوا تیرے

قال قل آمنت بالله ثم استقم رواه مسلم

فرمایا کہہ ایمان لایا میں ساتھ اللہ کے پھر اسی پر ٹھہر اور روایت کی یہ مسلم نے

الحديث الثاني والعشرون وعن

حدیث بائیسویں روایت ہے

۴۷

أبو عبد الله جابر بن عبد الله الأنصاري رضي

عبد اللہ جابر بیٹے عبد اللہ انصاری کے سے راضی ہو

الله عنهما أن رجلا سأل رسول الله صلى الله

اللہ اوس دونوں سے تحقیق ایک آدمی نے سوال کیا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم فقال أرأيت إذا صليت المكتوبات

علیہ وسلم سے پس فرمایا کیا بتلاؤ مجھ کو جب نماز پڑھوں فرض نمازیں

وصمت رمضان وأحللت الحلال وحرمت

اور روزہ رکھا میں نے رمضان کا اور حلال کیا میں نے حلال کو اور حرام کیا میں نے

الحرام ولم أزد على ذلك شيئا أأدخل الجنة

حرام کو اور نہ زیادہ کی میں نے اوپر اس کے کوئی چیز کیا داخل ہوں جنت میں

قال نعم رواه مسلم ومعنى حرمت

فرمایا ہاں داخل ہوگا روایت کی یہ مسلم نے اور معنی حرمت

الحرام اجتنبته ومعنى أحللت

الحرام کے یہ ہیں کہ بچا میں اس سے اور معنی احللت

الحلال فعله معتقداً حِلّه والله أعلم

اور حلال سے ... [illegible]

الحديث الثالث والعشرون عن أبي مالك

حدیث تیئیسویں روایت ہے ابی مالک

الحارث بن عاصم الأشعري رضي الله عنه

حارث بیٹے عاصم اشعری سے راضی ہو اللہ ان سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

الطهور شطر الإيمان والحمد لله تملأ

پاکی آدھا ایمان ہے اور الحمد للہ کہنا بھر دیتا ہے

الميزان وسبحان الله والحمد لله تملآن أو

ترازو کو ... [illegible] اور سبحان اللہ اور الحمد للہ بھر دیتے ہیں یا

تملأ ما بين السماء والأرض والصلاة

بھر دیتا ہے ... [illegible] آسمان اور زمین کے ... [illegible] اور نماز

٤٩

نُورٌ وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ

نور ہے اور صدقہ دینا دلیل ہے اور صبر کرنا روشنی ہے

وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ

اور قرآن دلیل ہے واسطے تیرے یا اوپر تیرے ہر ایک شخص

يَغْدُو فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوبِقُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صبح کرتا ہے پس بیچنے والا ہے اپنی جان کو پس آزاد کرتا ہے اوسکو یا ہلاک کرتا ہے اوسکو روایت کیا اسکو مسلم نے

الْحَدِيثُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ

حدیث چوبیسویں روایت ہے ابی ذر

الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

غفاری سے راضی ہوا اللہ اون سے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ

علیہ وسلم سے بیچ اون حدیثوں کے کہ روایت کرتے تھے اپنے رب بزرگ سے

أَنَّهُ قَالَ يَا عِبَادِي إِنِّي حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلَى

یہ کہ فرمایا اللہ تعالی نے اے میرے بندو تحقیق میں نے حرام کیا ظلم

نَفْسِي وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا فَلَا تَظَالَمُوا

اپنے اوپر اور کیا ہے اوسکو درمیان تمھارے حرام۔ پس نہ ظلم کرو آپس میں

يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُهُ

ای بندو میرے سب تم گمراہ ہو مگر جسکو ہدایت کروں

فَاسْتَهْدُونِي أَهْدِكُمْ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ جَائِعٌ

پس ہدایت چاہو مجھسے ہدایت کرونگا میں تمکو ای بندو میرے سب تم بھوکے ہو

إِلَّا مَنْ أَطْعَمْتُهُ فَاسْتَطْعِمُونِي أُطْعِمْكُمْ

مگر جسکو کھانا دوں پس مانگو کھانا مجھسے کھلاؤنگا میں تمکو

يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ عَارٍ إِلَّا مَنْ كَسَوْتُهُ فَاسْتَكْسُونِي

ای بندو میرے سب ننگے ہو مگر جسکو پہننے کو دوں پس مانگو مجھسے لباس

أَكْسُكُمْ يَا عِبَادِي إِنَّكُمْ تُخْطِئُونَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

پہناونگا میں تمکو ای بندو میرے تحقیق تم خطا کرتے ہو رات دن

وَأَنَا أَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا فَاسْتَغْفِرُونِي

اور میں بخشتا ہوں گناہ سب بخشش مانگو مجھسے

أَغْفِرْ لَكُمْ يَا عِبَادِي إِنَّكُمْ لَنْ تَبْلُغُوا ضَرِّي

بخش دوں گا میں تم کو — اے بندو میرے تحقیق تم ہرگز نہ پہنچو گے میرے ضرر کو

فَتَضُرُّونِي وَلَنْ تَبْلُغُوا نَفْعِي فَتَنْفَعُونِي

تو کہ ضرر پہنچا سکو مجھ کو اور ہرگز نہ پہنچو گے نفع میرے کو تاکہ نفع پہنچا سکو مجھ کو

يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ

اے بندو میرے — اگر تحقیق اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور آدمی تمہارے

وَجِنَّكُمْ كَانُوا عَلَى أَتْقَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ

اور جن تمہارے سب ہو جاویں اوپر بہت پرہیزگار دل ایک شخص کے

مِنْكُمْ مَا زَادَ ذَلِكَ فِي مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي

تم میں سے نہ زیادہ کرے یہ بات میرے ملک میں کچھ اے بندو میرے

لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ

اگر تحقیق اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور آدمی تمہارے اور جن تمہارے

قَامُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلُونِي فَأَعْطَيْتُ

کھڑے ہوں ایک مقام میں پھر مانگیں مجھ سے پھر دوں میں

كُلَّ إِنْسَانٍ مَسْأَلَتَهُ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِمَّا عِنْدِي

ہر آدمی کو جو مانگا اس نے تو نہ کم کرے گا وہ دینا اس چیز سے کہ نزدیک میرے

إِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْمِخْيَطُ إِذَا أُدْخِلَ الْبَحْرَ يَا عِبَادِي

مگر جیسے کم کرتی ہے سوئی یعنی پانی کو جس وقت کہ ڈالی جاوے سمندر میں اے بندو میرے

إِنَّمَا هِيَ أَعْمَالُكُمْ أُحْصِيهَا لَكُمْ ثُمَّ أُوَفِّيكُمْ إِيَّاهَا

سوا اس کے نہیں کہ اعمال تمہارے ہیں ... گنتا ہوں تمہارے لیے پھر پورا دوں گا تم کو

فَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ وَمَنْ وَجَدَ غَيْرَ

پس جو شخص کہ پاوے بھلائی تو چاہیے کہ تعریف کرے اللہ کی اور جو پاوے سوائے

ذٰلِكَ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

بھلائی کے یعنی برائی پس نہ ملامت کرے مگر نفس اپنے کو روایت کی مسلم نے

اَلْحَدِيثُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُونَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ

حدیث پچیسویں روایت ہے ابی ذر سے

أَيْضًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ

بھی راضی ہو اللہ ان سے کہ تحقیق لوگوں نے اصحاب

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا لِلنَّبِيِّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اوں لوگوں نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ اَهْلُ الدُّثُوْرِ

صلی اللہ علیہ وسلم سے لے گئے دولت والے

بِالْاُجُوْرِ يُصَلُّوْنَ كَمَا نُصَلِّيْ وَيَصُوْمُوْنَ كَمَا نَصُوْمُ

ثواب نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم نماز پڑھتے ہیں اور روزے رکھتے ہیں جیسے ہم روزے رکھتے ہیں

وَيَتَصَدَّقُوْنَ بِفُضُوْلِ اَمْوَالِهِمْ قَالَ اَوَ

اور صدقہ دیتے ہیں وہ سبب مال زیادہ اپنے کے فرمایا حضرت صلعم نے کیا

لَيْسَ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مَا تَصَدَّقُوْنَ بِهٖ اِنَّ

نہیں کیا اللہ نے واسطے تمہارے وہ چیز کہ صدقہ دو تم اس کو تحقیق

بِكُلِّ تَسْبِيْحَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ تَكْبِيْرَةٍ صَدَقَةً

ہر تسبیح یعنی سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے اور ہر تکبیر یعنی اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے

وَكُلِّ تَحْمِيْدَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ تَهْلِيْلَةٍ صَدَقَةً

اور ہر تحمید یعنی الحمد للہ کہنا صدقہ ہے اور ہر تہلیل یعنی لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے

وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ

اور حکم کرنا ساتھ نیک بات کے صدقہ ہے اور منع کرنا بری بات سے

صَدَقَةٌ وَفِي بُضْعِ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ

صدقہ ہے اور بیچ صحبت کرنے ایک تمہارے کے بی بی یا لونڈی اپنی سے صدقہ ہے

قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَيَأْتِي أَحَدُنَا شَهْوَتَهُ

عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ دفع کرے ایک ہمارا اپنی شہوت کو

وَيَكُونُ لَهُ فِيهَا أَجْرٌ قَالَ أَرَأَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا

اور ہووے اوسکو وسمیں ثواب فرمایا خبر دو مجھکو اگر دفع کرتا شہوت کو

فِي حَرَامٍ أَكَانَ عَلَيْهِ وِزْرٌ فَكَذَلِكَ إِذَا

حرام میں کیا ہوتا اوس پر گناہ ایسے ہی جب

وَضَعَهَا فِي الْحَلَالِ كَانَ لَهُ أَجْرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

کہ دفع کریگا اوسکو حلال میں ہوگا اوسکے لیے وسمیں ثواب روایت کی مسلم نے

اَلْحَدِيثُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُونَ عَنْ

حدیث چھبیسویں روایت ہے

اَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

بوہریرہ سے راضی ہوا اسد اون سے کہا کہ فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ سُلَامَى مِنَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو جوڑ ہین

النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ

آدمی کے بدن مین اوسپر واجب ہے یعنی اونکے مقابلے مین صدقہ ہر روز کہ نکلتا ہے

فِيهِ الشَّمْسُ تَعْدِلُ بَيْنَ الْاِثْنَيْنِ صَدَقَةٌ

اوسمین آفتاب عدل کرنا درمیان دو شخصون کے یہ بھی صدقہ ہے

وَتُعِينُ الرَّجُلَ فِي دَابَّتِهِ فَتَحْمِلُهُ عَلَيْهَا

اور مدد کرنا آدمی کی بیچ جانور اوسکے کہ سوار کردے اوسکو اوسپر

اَوْ تَرْفَعُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ صَدَقَةٌ وَالْكَلِمَةُ

یا لادوے اوسپر اسباب اوسکا صدقہ ہے اور بات

الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَبِكُلِّ خُطْوَةٍ تَمْشِيهَا

اچھی صدقہ ہے اور ہر قدم کہ رکھتا ہے ادھر اوسکو

إِلَى الصَّلٰوةِ صَدَقَةٌ وَيُمِيطُ الْأَذٰى

طرف نماز کے صدقہ ہے اور دور کرنا موذی چیز کا

عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

راہ سے صدقہ ہے روایت کیا یہ بخاری اور مسلم نے

٢٧

الْحَدِيثُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ عَنِ النَّوَّاسِ

حدیث ستائیسویں روایت ہے نواس

بْنِ سَمْعَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ

بیٹے سمعان کے سے راضی ہو اللہ اس سے کہا پوچھا میں نے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نیکی

وَالْإِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِثْمُ

اور گناہ کو پس فرمایا نیکی خوش خلقی ہے اور گناہ وہ ہے

مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ

کہ کھٹکے تیرے سینے میں اور برا جانے تو یہ کہ واقف ہوں

٥٧

عَلَيْهِ النَّاسُ وَعَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ

اوس عمل پر لوگ اور روایت ہے وابصہ بن معبد سے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

راضی ہو اللہ اون سے کہا آیا مین رسول اللہ کے پاس صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا وَابِصَةُ جِئْتَ

اللہ علیہ وسلم پاس تب فرمایا حضرت نے اے وابصہ آیا تو

تَسْأَلُ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ قُلْتُ نَعَمْ وَقَالَ

پوچھتا ہے نیکی اور گناہ سے کہا مین نے البتہ اور فرمایا راوی نے

فَجَمَعَ أَصَابِعَهُ فَضَرَبَ بِهَا صَدْرَهُ وَقَالَ

اس جمع کین حضرت نے انگلیان اپنی پس مارا ساتھ انگلیون کے سینے مبارک کے اوپر

اِسْتَفْتِ نَفْسَكَ اِسْتَفْتِ قَلْبَكَ الْبِرُّ

فتوی پوچھ اپنے نفس یعنی ذات سے پھر فتوی پوچھ دل اپنے سے تین بار فرمایا نیکی

مَا اطْمَأَنَّتْ إِلَيْهِ النَّفْسُ وَاطْمَأَنَّ إِلَيْهِ الْقَلْبُ

وہ چیز ہے کہ قرار پکڑے اور آرام ہو طرف اوسکے نفس اور آرام پکڑے طرف اوسکے دل

والإثم ما حاك في النفس وتردد في الصدر

اور گناہ وہ چیز ہے کہ کھٹکے دل میں اور شک کرے سینے میں

وإن أفتاك الناس وأفتوك. حديث

اگرچہ فتویٰ دیں تجھ کو لوگ اور فتویٰ دیں تجھ کو حدیث

حسن رويناه في مسندي الإمامين أحمد

حسن ہے روایت کی ہم نے بیچ مسند دونوں اماموں کے

بن حنبل والدارمي بإسناد حسن

حنبل اور دارمی کے ساتھ اسناد حسن کے

الحديث الثامن والعشرون عن أبي

حدیث اٹھائیسویں روایت ہے ابی

نجيح العرباض بن سارية رضي الله عنه

نجیح عرباض بیٹے ساریہ سے راضی ہو اللہ اس سے

قال وعظنا رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا وعظ کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

٥٩

مَوْعِظَةً بَلِيغَةً وَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ

نصیحت بہت کہ ڈر گئے اوس سے دل

وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ

اور بہیں اوس سے آنکھیں پس کہا ہمنے ای رسول

اللّٰہِ كَأَنَّهَا مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَأَوْصِنَا قَالَ

اللہ کے گویا ہے نصیحت رخصت کرنے والے کی پس وصیت کرو ہمکو فرمایا

أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ

وصیت کرتا ہوں میں تمکو ساتھ تقوی اللہ کے اور سننے اور بجا لانے حکم کے

وَإِنْ تَأَمَّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ

اگرچہ حکم کرے تم پر کوئی غلام پس تحقیق حال یہ ہے کہ جو شخص زندہ رہیگا

مِنْكُمْ بَعْدِي فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا

تم میں سے پیچھے میرے تو عنقریب دیکھیگا اختلاف بہت

فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ

پس لازم پکڑو طریقہ میرے کو اور طریقہ خلفاء راشدین کو

الْمَهْدِيِّينَ تَمَسَّكُوا بِهَا وَعَضُّوا عَلَيْهَا

کہ ہدایت کیے گئے ہیں ہاتھ لگاؤ ساتھ اوس کے اور مضبوط پکڑ لو اوسے

بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ

ساتھ داڑھوں کے اور بچو تم نئی نئی باتوں سے

الْأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

پس تحقیق ہر بدعت ہی گمراہی ہے یہ روایت کی ہے ابوداود نے

الْحَدِيثُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُونَ عَنْ مُعَاذٍ (۲۹)

حدیث انتیسویں روایت ہے معاذ سے

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ

راضی ہوا اللہ اوس سے کہ کہا کہا میں نے اے رسول اللہ

أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِي

خبر دو مجھکو ساتھ اوس عمل کے کہ داخل کرے مجھکو بہشت میں اور دور کرے مجھکو

مِنَ النَّارِ قَالَ لَقَدْ سَأَلْتَ عَنْ عَظِيمٍ

آگ سے فرمایا تحقیق پوچھا تو نے ایک بڑی چیز کا

إِنَّهُ لَيَسِيرٌ عَلَى مَنْ يَسَّرَهُ اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ

تحقیق البتہ وہ آسان ہے جس پر آسان کرے اللہ تعالی

تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ

وہ یہ ہے کہ بندگی کرے تو اللہ کی اور نہ شریک کرے تو ساتھ اس کے کسی کو اور سیدھا کرے

الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ

نماز کو اور دیوے تو زکوۃ کو اور رکھے تو روزے رمضان کے

وَتَحُجُّ الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَبْوَابِ

اور حج کرے تو خانہ خدا کا پھر فرمایا کیا نہ بتلاؤں میں تجھ کو دروازے

الْخَيْرِ الصَّوْمُ جُنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ

بھلائی کے روزہ ڈھال ہے اور خیرات دینا مٹا دیتا ہے

الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ وَصَلٰوةُ الرَّجُلِ

گناہ کو جیسا بجھاتا ہے پانی آگ کو اور نماز شخص کی

فِي جَوْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ تَلَا تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ

درمیان آدھی رات کے پھر پڑھی یہ آیت تتجافی جنوبهم

۶۳

عَنِ الْمَضَاجِعِ حَتّٰى بَلَغَ يَعْمَلُوْنَ ثُمَّ قَالَ اَلَا

عن المضاجع — یہاں تک کہ پہنچے یعملون تک پھر فرمایا کیا

اُخْبِرُكَ بِرَاْسِ الْاَمْرِ وَعَمُوْدِهٖ وَذِرْوَةِ

بتلاؤں میں تجھکو سر اوسکا — اور ستون اوسکا اور بلندی

سَنَامِهٖ قُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ

کوہان اوسکے کی — کہا میں نے ہاں بتلائیے اے رسول — اللہ — فرمایا

رَاْسُ الْاَمْرِ الْاِسْلَامُ وَعَمُوْدُهُ الصَّلٰوةُ

سر — کام کا — اسلام ہے — اور ستون اوسکا نماز ہے

وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ ثُمَّ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكَ

اور بلندی کوہان اوسکے کی — جہاد ہے — پھر فرمایا کیا نہ خبر دوں میں تجھکو

بِمِلَاكِ ذٰلِكَ كُلِّهٖ قُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ساتھ اوس چیز کے کہ اصل ہے ان سب کی کہا میں نے بتلائیے اے رسول اللہ

فَاَخَذَ بِلِسَانِهٖ وَقَالَ كُفَّ عَلَيْكَ هٰذَا

پس پکڑا نبی نے زبان مبارک اپنی — اور فرمایا بند کر اوپر اپنے — اسکو

فقلت يا نبي الله وإنا لمؤاخذون بما

پس کہا میں نے اے نبی اللہ کے تحقیق کہ ہم پکڑے جاوینگے ساتھ اوس چیز

نتكلم به فقال ثكلتك أمك يا معاذ وَ

کہ ہم بولتے ہیں ساتھ اوسکے پس فرمایا گم کرے تجھکو ماں تیری اے معاذ

هل يكب الناس في النار على وجوههم

نہیں گراوینگے لوگوں کو بیچ آگ کے اوپر مونہہ اونکے کے

أو على مناخرهم إلا حصائد ألسنتهم

یا اوپر ناکوں اونکی کے مگر باتیں زبانوں اونکی کی

رواه الترمذي وقال حديث حسن صحيح

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا حدیث حسن صحیح ہے

الحديث الثلاثون عن أبي ثعلبة

حدیث تیسویں روایت ہے ابی ثعلبہ

الخشني جرثوم بن ناشر رضي الله عنه

خشنی جرثوم بیٹے ناشر سے راضی ہوا اللہ اوسے

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله

عز وجل فرض فرائض فلا تضيعوها و

حرم حرمات فلا تنتهكوها وحد حدودا

فلا تعتدوها وسكت عن اشياء رحمة

لكم غير نسيان فلا تبحثوا عنها حديث

حسن رواه الدارقطني وغيره

الحديث الحادي والثلاثون عن

مُرْسَلًا فَأَسْقَطَا سَعِيدًا

بطریق مرسل کے پس ساقط کیا انہوں نے ۱۱ سعید کو

وَلَهُ طُرُقٌ يُقَوِّي بَعْضُهَا بَعْضًا

اور واسطے اس حدیث کے طریقہ بہت ہیں قوت کرتے ہیں بعض بعض کو

۳۳ الحَدِيثُ الثَّالِثُ وَالثَّلَاثُونَ عَنِ ابْنِ

حدیث تینتیسویں روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

عباس سے راضی ہو اللہ ان سے تحقیق رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يُعْطَى النَّاسُ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر دیے جاویں آدمی

بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى رِجَالٌ أَمْوَالَ قَوْمٍ

بسبب دعوی کرنے اپنے کے البتہ دعوی کریں لوگ مال آدمیوں کا

وَدِمَاءَهُمْ لَكِنَّ الْبَيِّنَةَ عَلَى الْمُدَّعِي

اور خون ان کے لیکن گواہ اوپر واسطے اثبات دعوی کے اوپر مدعی کے ہے

٦٩

وَالْيَمِينُ عَلَى مَنْ أَنْكَرَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

اور قسم ہے اوپر اوس شخص کے کہ انکار کرے روایت کیا اوسکو بیہقی نے

وَغَيْرُهُ هٰكَذَا أَيْ بَعْضُهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ

اور سوا اسکے اور ہے اسی طرح اور بعض اوسکا بیچ صحیحین کے ہے

الْحَدِيثُ الرَّابِعُ وَالثَّلَاثُونَ عَنْ أَبِي

حدیث چونتیسویں روایت ہے ابی

سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ

سعید خدری سے راضی ہو اللہ اون سے کہا سنا میں نے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے

مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ

جو شخص کہ دیکھے بعض چیز تم میں سے کسی امر خلاف شرع کو پس چاہیے کہ تغییر کرے اوسکو ہاتھ اپنے سے

فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ

پس اگر طاقت نہ رکھے تغییر کرنیکی ہاتھ سے پس تغییر کرے ساتھ زبان اپنی کے پس اگر نہ طاقت رکھے

فِي قَلْبِهِ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پھر اپنے دل سے برا جانے اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے، روایت کیا اس کو مسلم نے

الْحَدِيثُ الْخَامِسُ وَالثَّلَاثُونَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

حدیث پینتیسویں روایت ہے ابو ہریرہ سے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

راضی ہوا اللہ اس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ

علیہ وسلم نے بچو تم گمان بد سے کیونکہ گمان بد بہت جھوٹی

الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَاجَشُوا

بات ہے اور نہ جستجو کرو تم اور نہ ٹوہ لگاؤ اور نہ بولی بڑھاؤ

وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا

اور حسد نہ کرو آپس میں اور نہ بغض رکھو آپس میں اور نہ غیبت کرو

وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ وَكُونُوا

اور خرید و فروخت نہ کرے بعض تمہارا اوپر خرید و فروخت بعض کے اور ہو جاؤ

عباد الله إخوانا ورواية لا تناجشوا

بندے ... بھائی اور ایک روایت میں ہے ...

متفق عليه عن أبي هريرة رضي الله عنه

روایت کیا ابی ہریرہ ... رضی ...

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ کہا فرمایا رسول اللہ علیہ وسلم نے

المسلم أخو المسلم لا يظلمه ولا يخذله

کہ مسلمان دینی بھائی مسلمان کا ہے نہ ظلم کرے ... اور نہ ...

ولا يحقره التقوى ههنا ويشير بيده

... پرہیزگاری اس جگہ ہے اور اشارہ کیا ...

إلى صدره ثلاث مرات بحسب امرئ

طرف سینہ مبارک کی ... تین بار ...

من الشر أن يحقر أخاه المسلم كل المسلم

... بھائی مسلمان ...

عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

دوسرے مسلمان پر حرام ہے خون اوسکا اور مال اوسکا اور آبرو اوسکی . روایت کی مسلم نے

الْحَدِيثُ السَّادِسُ وَالثَّلَاثُونَ عَنْ أَبِي

حدیث چھتیسویں روایت ہے ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى

ہریرہ سے راضی ہو اللہ اون سے رسول اللہ صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ

اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ دور کرے مسلمان سے

كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللهُ عَنْهُ كُرْبَةً

سختی کو دنیا کی سختیوں میں سے دور کرے گا اللہ اوس سے سختی کو

مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى

سختیوں دن قیامت کے سے اور جو شخص آسانی کرے اوپر

مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

تنگدست کے آسان کریگا اللہ اوپر اوسکے بیچ دنیا اور آخرت کے

وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا

اور جس نے پردہ پوشی کی مسلمان کی پردہ پوشی کریگا اللہ اسکی بیچ دنیا

وَالْآخِرَةِ وَاللّٰهُ تَعَالٰى فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ

اور آخرت کے اور اللہ تعالی بیچ مدد بندے کے ہے جب تک ہے

الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا

بندہ بیچ مدد بھائی اپنے کے اور جو شخص کہ چلے راہ کو

يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا

کہ ڈھونڈھے بیچ اسکے علم آسان کریگا اللہ واسطے اسکے ساتھ اسکے راہ

إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ

طرف بہشت کے اور نہیں جمع ہوتی کوئی قوم بیچ کسی گھر کے گھروں میں سے

اللّٰهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ

اللہ کے پڑھتے ہیں کتاب اللہ کی اور دور کرتے ہیں آپس میں

بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَ

درمیان اپنے مگر اترتی ہے اوپر انکے تسکین اور

غَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ

اور ڈھانپ لیتی ہے انکو رحمت اور گھیر لیتے ہیں انکو فرشتے

وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ وَمَنْ بَطَّأَ بِهِ

اور یاد کرتا ہے انکو اللہ بیچ ان لوگوں کے کہ نزدیک اوسکے ہیں یعنی ملائکہ مقرب

عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ

عمل اوسکے نے نہیں جلدی کیگا ... نسب اوسکا روایت کی یہ مسلم نے ساتھ ان لفظ

اَلْحَدِيثُ السَّابِعُ وَالثَّلَاثُونَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حدیث سینتیسویں روایت ہے ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

راضی ہو اللہ اون سے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ

علیہ وسلم سے بیچ اوس چیز کے کہ روایت کرتے ہیں رب پاک

وَتَعَالٰى قَالَ إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْحَسَنَاتِ

اور بزرگ ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی نے لکھیں نیکیاں

وَالسَّيِّئَاتِ ثُمَّ بَيَّنَ ذٰلِكَ فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ

اور برائیاں پھر بیان کیا اوسکو پس جو شخص قصد کرے نیکی کا

فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ لَهٗ عِنْدَهٗ حَسَنَةً

پھر نہ کرے نیکی لکھتا ہے اوس نیکی کو اللہ واسطے اوسکے نزدیک اپنے ایک نیکی

كَامِلَةً وَاِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ لَهٗ

پوری پھر اگر قصد کرے اوسکا یعنی نیکی کا اور کرے اوسکو لکھتا ہے اللہ واسطے اوسکے

عِنْدَهٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ اِلٰى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ

نزدیک اپنے دس نیکیاں سات سو تک بلکہ زیادہ

اِلٰى اَضْعَافٍ كَثِيْرَةٍ وَاِنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ

اس سے بہت اور جب شخص نے قصد کیا برائی کا پھر نہ کی برائی

يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ عِنْدَهٗ حَسَنَةً كَامِلَةً

یعنی بسبب خوف الٰہی کے لکھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے نزدیک اپنے ایک نیکی پوری

وَاِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ لَهٗ عِنْدَهٗ

پس اگر قصد کیا برائی کا پھر کی برائی لکھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے نزدیک اپنے

نسيئة في احدى روايتي البخاري ومسلم

ایک بمانی روایت کی ہے بخاری اور مسلم نے

في صحيحيهما بهذه الحروف فانظر يا اخي

اپنی صحیح میں ساتھ ان حروف کے پس دیکھ اے بھائی

وفقني الله واياك الى تعظيم حرمات الله

توفیق دے مجھ کو اور تجھ کو طرف بڑائی کرنے حرمت اللہ

تعالى وتأمل هذه الالفاظ وفي الحديث

تعالی کی اور تامل کر ان لفظوں میں کہ وہ حدیث میں اور قول

اشارة الى الاعتناء بها وفي قوله كاملة

اشارہ ہے طرف مزید اہتمام کے اور قول آنحضرت کا

للتوكيد وشدة الاعتناء بها وقال

واسطے تاکید اور شدت اہتمام کے ساتھ اور فرمایا

في السيئة التي هم بها ثم تركها كتبها

بیچ سیئہ کے کہ قصد کیا اس کا پھر چھوڑا اس کو

اللّٰهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً فَاَكَّدَهَا بِكَامِلَةٍ

اللہ تعالیٰ نزدیک اپنے ایک نیکی پوری پس تاکید کیا اس نیکی کو ساتھ کاملہ کے

وَاِنْ عَمِلَهَا اَثْبَتَهَا سَيِّئَةً وَاحِدَةً فَاَكَّدَ

اعمال کی برائی لکھیگا اللہ ایک برائی پس تاکید کی

تَقْلِيلَهَا بِوَاحِدَةٍ وَلَمْ يُؤَكِّدْهَا بِكَامِلَةٍ وَلِلّٰهِ

اوسکے تھوڑے ہونیکی ساتھ واحدہ کے اور نہیں تاکید کی ساتھ کاملہ کے پس واسطے

الْحَمْدُ وَالْمِنَّةُ لَا نُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْهِ وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيقُ

تعریف اور احسان ہے نہیں شمار کر سکتے ہیں ہم تعریف اوسکی اور ساتھ اللہ کے توفیق ہو سکتی ہے

الْحَدِيثُ السَّادِسُ وَالثَّلَاثُونَ عَنْ اَبِي

حدیث چھتیسویں روایت ہے ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

ہریرہ سے راضی ہو اللہ اون سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے فرمایا

من عادى لي وليًا فقد آذنته بالحرب

جو شخص کہ ایذا دے میرے ولی کو پس تحقیق خبر دیا ہے میں نے اوسکو ساتھ جنگ کے

وما تقرب إلي عبدي بشيء أحب إلي

اور نہیں نزدیکی حاصل کی طرف میری بندہ میرے نے ساتھ کسی چیز کے کہ ہو محبوب تر

مما افترضته عليه وما يزال عبدي

اس چیز سے کہ فرض کیا میں نے اوسکو اور ہمیشہ رہتا ہے بندہ میرا

يتقرب إلي بالنوافل حتى أحبه

نزدیکی ڈھونڈھتا ہے طرف میرے ساتھ نفلوں کے یہانتک کہ

فإذا أحببته كنت سمعه الذي يسمع

اور جس وقت دوست رکھتا ہوں میں اوسکو ہوتا ہوں میں شنوائی اوسکی کہ سنتا ہے

به وبصره الذي يبصر به ويده التي

ساتھ اوسکے اور ہوتا ہوں میں بینائی اوسکی کہ دیکھتا ہے ساتھ اسکے اور ہاتھ اوسکا

يبطش بها ورجله التي يمشي بها

پکڑتا ہے ساتھ اسکے اور پاؤں اوسکا کہ چلتا ہے ساتھ اوسکے

فَإِنْ سَأَلَنِي لَأُعْطِيَنَّهُ وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِي

اور اگر مانگتا ہے مجھ سے بندہ البتہ دیتا ہوں میں اسکو اور اگر پناہ پکڑے مجھ سے

لَأُعِيذَنَّهُ وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَيْءٍ أَنَا فَاعِلُهُ

[illegible]

تَرَدُّدِي عَنْ نَفْسِ الْمُؤْمِنِ يَكْرَهُ الْمَوْتَ

[illegible] جان مومن کے ناخوش رکھتا ہے وہ موت کو

وَأَنَا أَكْرَهُ مَسَاءَتَهُ وَلَا بُدَّ لَهُ مِنْهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

[illegible] روایت کی بخاری نے

الْحَدِيثُ الثَّامِنُ وَالثَّلَاثُونَ عَنِ ابْنِ

حدیث اڑتالیسویں روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عباس سے راضی ہوا اللہ ان سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِي

علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق اللہ نے معاف کیا میری امت سے

۷۵

الخطاء والنسيان وما استكرهوا عليه حديث

خطا اور نسیان کو اور اوس چیز کو کہ زبردستی کیے گئے اوپر اوس کے

حسن رواه ابن ماجة والبيهقي وغيرهما

حدیث حسن ہے روایت کیا ہے ابن ماجہ اور بیہقی نے اور سوا ان کے نے

الحديث الاربعون عن ابن عمر رضي الله

حدیث چالیسویں روایت ہے ابن عمر سے راضی ہو اللہ

عنه قال اخذ رسول الله صلى الله عليه

اوس سے کہ کہا پکڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم بمنكبي فقال كن في الدنيا كانك

وسلم نے مونڈھا میرا یعنی واسطے اہتمام و تاکید کے پھر فرمایا ہو تو دنیا میں گویا کہ تو

غريب او عابر سبيل وكان ابن عمر يقول

مسافر ہے یا بلکہ گذرنے والا راہ کا اور تھے ابن عمر کہتے

اذا امسيت فلا تنتظر الصباح واذا اصبحت

جس وقت کہ شام کرے تو پس نہ انتظار کر صبح کا اور جس وقت کہ صبح کرے تو

فلا تنظر الى مساوى خدمتي وشكايات لم نرعها

وعن حبيبك وقرة عينك يا مالك البارى

الحديث الحادي والاربعون عن ابي

حدیث چالیسویں روایت ہے ابی

محمد عبد الله بن عمرو بن العاص رضي الله

محمد عبد اللہ بیٹے عمرو بیٹے عاص سے راضی ہو

تعالى عنهما قال قال رسول الله صلى الله

تعالیٰ ان دونوں سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لا يؤمن احدكم حتى يكون

علیہ وسلم نے نہیں ایمان لاتا کوئی تم میں سے یہاں تک کہ ہووے

هواه تبعا لما جئت به حديث صحيح

رُوِّينَاهُ فِي كِتَابِ الْحُجَّةِ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ

روایت کیا گیا ہم نے اس کو بیچ کتاب حجت کے ساتھ اسناد صحیح کے

الْحَدِيثُ الثَّانِي وَالْأَرْبَعُونَ عَنْ أَنَسٍ

حدیث بیالیسویں روایت ہے انس سے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

راضی ہوا اللہ اس سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا ابْنَ آدَمَ

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے فرزند آدم کے

إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ

تحقیق تو جب تک دعا مانگے گا مجھ سے مغفرت کی اور امید رکھے گا تو مجھ سے بخشوں گا میں تجھ کو

عَلٰى مَا كَانَ مِنْكَ وَلَا أُبَالِي يَا ابْنَ آدَمَ

اوپر اس کے کہ ہو تجھ سے گناہ کبیرہ و صغیرہ اور باک نہیں رکھتا ہوں میں اے فرزند آدم کے

لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ

اگر پہنچیں گناہ تیرے بیچ بادل آسمان کو پھر

اسْتَغْفَرْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ لَوْ

طلب مغفرت کی تو نے مجھ سے بخش دوں میں تجھ کو اے فرزند آدم کے اگر

أَتَيْتَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيتَنِي

آوے لاوے تو میرے بھری ہوئی زمین سے گناہ پھر ملاقات کرے تو مجھ سے

لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا لَأَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا

نہ شریک کرے تو ساتھ میرے کسی کو البتہ لاؤں میں تجھ کو بھری ہوئی

مَغْفِرَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَدِيثٌ

بخشش روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ حدیث

حَسَنٌ هَذَا فَهَذَا آخِرُ مَا قَصَدْتُهُ

حسن ہے یہ اور بعد اس کے پس یہ آخر اس کا ہے کہ قصد کیا میں نے

مِنْ بَيَانِ الْأَحَادِيثِ الَّتِي جَمَعَتْ قَوَاعِدَ

بیان کرنے احادیث سے وہ کہ جمع کیا قواعد

الْإِسْلَامِ وَتَضَمَّنَتْ مَا لَا يُحْصَى مِنْ أَنْوَاعِ

اسلام کو اور شامل ہے اس کو بیشمار کا اور شامل ہے اس کو بیشمار نہیں ہے

التعليق في الأصول والفروع والآداب

[illegible]

مما يتيسر جمعه الاحكام مجموعة مما ثبت

[illegible]

الرسول النبي صلى الله عليه وآله وأصحابه أجمعين

ترجمہ کتاب [illegible] جزاہ الله [illegible] عبد الغنی عفی عنہ

[illegible] احمد علی [illegible]

بسم الله الرحمن الرحیم

والصلوة والسلام علی نبیہ الکریم

بندہ [illegible] عبد الحسین بلگرامی عفی عنہ [illegible]

[illegible] مطالب [illegible] تعالی

حضرت مولف [illegible]

